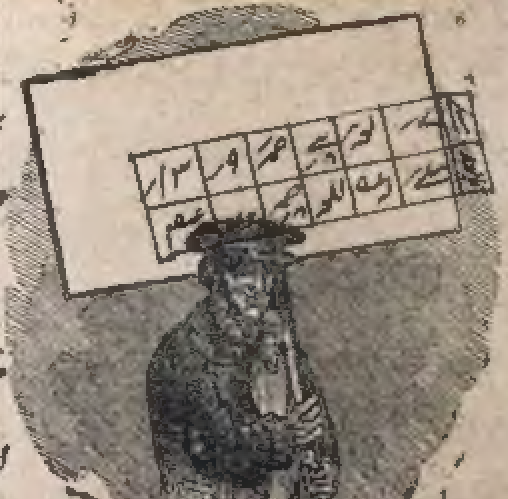
یا ہو

چراغ دہلی

جلد اول — مطبوعہ ۱۲ جولائی سنہ ۱۸۶۶ع یوم شنبہ



خبر دہلی

بلد میں پہاڑ ہوا ایک لڑکا عجیب الخلقت برہمن کے
گھر پیدا ہوا ایسی صورت جانور کی اور تمام جسم آدمی کا تہا
اور ڈیڑھ ہاتھ انسان تہا پیدا ہوتے ہی مر گیا آئندہ جو کچھ احوال
مفصل معلوم ہوگا پرچہ آئندہ میں درج کیا جائیگا

اور سب طرح کا شغل گذشتہ ہفتہ میں امن رہا ہر چند ابر
ہر صبح و شام رہتا ہی مگر آج تک کوئی ایسا زور کا
مینہ نہیں برسا اسو اسطے ہوا خوش نہیں اور
اکثر حبس رہتا ہی - روز منگل کو ایک بڑا
دل ٹیڑیوں کا شمال سی گشت کرتا ہوا طرف جنوب
چلا گیا اور بعدہ جنوب سی اطراف شمال کو
کوچ کیا فقط

خبر لاہور

عنقریب ہی کہ مقام لاہور میں ایک اور نیا اخبار موسوم بہ ریلوی ٹائمز طبع ہوا کری گا اور اس میں ہر قسم کی مضامین یعنی بابت علوم و حرفہ و شرکت آتشی وغیرہ کی درج ہوا کرینگی البتہ اس قسم کی اخبار کی بہت ضرورت ہی اور بہت سی احتیاج ہی اور یقین کامل ہی کہ مطبع مذکور کے جاری ہونیمین بہت کامیابی ہو گی کیونکہ افواہاً سننی مین آیا ہی کہ ہنری کوپ صاحب بعد مستعفی ہونی اپنی علاقہ عہدہ مقام اسسٹنٹ ایجنٹ سی اس مطبع کی کل مدار المہام ہونگی فقط از لاہور کرانیکل

بخارا

ایک کورسپونڈنٹ کی عنایت نامہ مورخہ ۵ جون سی احوال مندرجہ ذیل بابت بخارا معلوم ہوا کہ فی الحال ایک اور لڑائی مابین اہل روس اور شاہ بخارا کی ہوئی جسمین افواج شاہ بخارا نی اس معرکہ مین سخت نقصان اوٹھایا اور انجام کار شکست فاش کہائی اور شاہ بخارا میدان کارزار سی بہزار وقت غنیم کی چنگل سی نکلکر فرار ہوا اور سمرقند مین پناہ لے — افواج شاہ بخارا کا نقصان قریب دو تین ہزار کی ہوا یعنی مجروحی اور مقتولی کی ۲ یا ۳ ہزار آدمی کا نقصان ہوا اور افواج روسی قریب ۴ یا ۵ کوس سمرقند کی قریب آگی بڑہ آئی ہین فقط

کابل

کابل کی تازہ خبر یہ ہی کہ عبد الرحمن خان خلف اعظم خان نی ولی محمد خان سی ایک عہد کیا تہا کہ مین کابل پر قابض ہوں گا اور تم حاکم بلخ مقرر ہوگی مگر جبکہ عبد الرحمن خان صاحب کابل پر بخوبی قابض ہوئی تو عہد نامہ مذکورہ بالا سی منحرف ہوگئی جسپر ولی محمد خان نی اپنی بہائی فیض محمد خان کو اس دغابازی سی مطلع کیا اور یہ بہی لکہا کہ تم خود بہی ہوشیار رہنا لیکن یہ خط اونکی پاس پہنچنی پایا اور راستہ مین خط پکڑا گیا اور امیر صاحب نی ولی محمد خان کے نام سمن جاری کرکر دربار مین بلایا اور ہر وقت استفسار کرنی کی ولی محمد خان کو خواہ نخواہ اقرار کرنا پڑا مگر وہ بہاگ کر بلخ کو چلا گیا — عبد الرحمان خان کو شکایۃ امیر صاحب سی جو اونکی والد ماجد ہین یہ حکم نافذ ہوا ہی کہ تم فوراً بلخ کو راہی ہو کر ہمشیر فیض محمد خان کی جانب سی تواضع و تکریم پیش آنیکی توقع نہین ہی — جلاوطن امیر شیر علی خان صاحب تا ہنوز مقام قندہار مین تشریف رکہتی ہین اور کابل پر چڑہا ہو

کی تیاری مین ہمہ تن مصروف ہین
— شاہ ایران نی شیر علی خان کو لکہا ہی
کہ جو حاکم کابل کی فتح کرنی مین تمہاری
اعانت کریگا تم اوسکو ہرات حوالہ
کر دوگی اگر واقعی یون ہی ہی تو یہہ سراسر
خلاف انصاف اور خلاف شرع ہی کیونکہ
شاہ ایران یعنی بادولت مقام ہرات کا
از روی شرع وارث ہین اور بعوض ہرات
کی فوج اور خزانہ سی مدد کرنی پر ہمیشہ
مستعد ہین — اسکی جواب مین شیر علیخان
یہہ لکہا ہی کہ عنایت الہی سی فتح کابل کی
واسطی بہت سامان مہیا اور موجود ہی
البتہ مین چاہتا ہون کہ اگر شاہ ایران
چند توپین کلان ارسال کرین تو مین
ہمیشہ ممنون اور دوستدار رہون گا
مگر ہرات ہرگز نہ دون گا — ابراہیم خان
نی اپنی صاحبزادہ بلند اقبال کو ہرات
روانہ کیا ہی کہ وہ ہرات پر کسی کو قابض
ہونی دی اور یعقوب خان کو ہدایت
کی گئی ہی کہ تم شاہ ایران کی خدمت مین
جا کر چند توپ کلان کی درخواست
کرو — چٹہیات آمد بخارا مورخہ ۲۲
جون سی واضح ہوا کہ خدایار خان حاکم
بخارا روسیونسی لڑگیا اور وہان اوسکی
بڑی ہزیمت ہوئی اور اس لڑائی مین
تعداد زخمیون اور مقتولون کی قریب
۲۰۰۰ ہزار کی ہی — روسیون نی
خدایار خان سی یہہ اقرار کر لیا ہے
کہ اگر تم بخارا کی فتح کرنی مین مدد کروگی
تو ہم تمکو حاکم بخارا مقرر کرینگی — بیان
کرتی ہین کہ روسیون کا یہہ منشا ہی
کہ بعد فتح ہو جانی بخارا کی خدایار خان
سی صلح کر کے اپنی سوداگری کی لیے
راستہ نکال لین — خدایار خان کا
بیان ہی کہ مین ایسی مدد نہین کرونگا
جس سی بخارا بہت آسانی سی فتح ہو جاویگا
بخارا والی خدایار خان سی از بس جل
رہی ہین اور طیش کہا رہی ہین کیونکہ بادشاہ
نی اوسکو تمام اضلاع خوقند حوالہ کر دی
ہتی اور روسیون کی مقابلہ کی واسطی
سب سامان ہم پہونچا دیا تہا

چہاونی میانمیر

وہانکی ایک چٹہی مورخہ ۵ جولائی سی معلوم
ہوا کہ وہان سب طرح خیر و عافیت ہی
اور عنایت الہی سی کسی بیماری کی شکایت
نہین ہی مگر البتہ منجملہ چند واردات خون
کی جو بیان کی دو تین ہوئین ہین ایک
واردات نہایت ناک کل واقع ہوئی
اور اگر واقعی یہہ خبر سچ ہی تو بڑی
افسوس کی بات ہی صورت اوسکی
یہہ ہی کہ کل شب کو تہوڑی رات گئی
ایک ڈولی بازار مین جاتی تہی ایا یان
پولیس کی باعث ہوئی غیر وقت
کی آدمی روکا مگر بغیر دیکہنی بیا لنی

ڈولی کی کہارون کو ڈولی سمیت
پہیر دیا چنانچہ کہار دہلی دروازہ کی
راستہ سی اوس ڈولی کو ایک گلی مین
چہوڑ کر بہاگ گئی صبح کی وقت پولیس
والون نی ڈولی مذکور کو گلی مین پایا
اور پردہ ڈولی کا اوٹہا کر دیکہا کہ
ایک بیچاری عورت کی نعش جسکی
عمر قریب ۱۸ برس کی ہوگی رکہی ہوئی
دیکہی معاینہ نعش سی ظاہر ایہہ معلوم
ہوتا ہی کہ اوسکو یا تو کسی نی زہر کہلا
دیا ہی یا گلا کہونٹ کر مار ڈالا ہے
تحقیقات درپیش ہی یقین ہی کہ
جلد قاتلون کا پتا لگی اور بر وقت
ثبوت جرم سزا واجبی پاوین —
چراغ دہلی — بڑی افسوس کے
بات ہی کہ سپاہیان پولیس سی
ایسی غلطی ظہور مین ائی کہ بعینہ
دریافت کرلی یا تلاشی لیتی سے
ڈولی کو مع کہارون کی اوٹہا پہیر دیا
اتنا تو ضرور دریافت کرنا تہا کہ ایسی
غیر وقت ڈولی لیجانیکا کیا باعث
ہی اور ڈولی والی کو کہان جاتا
ہی اور ایسی کیا ضرورت ہی کہ جو
آج ہی ایسی وقت جاتا ضرور ہی
کا نسکی اگر سپاہیان پولیس
ڈولی والو نسی کچہہ بہی تکرار کرتی
تو اوسیوقت سارا بہید کہل جاتا
یا اگر ڈولی کی تلاشی لیکر ڈولی
والون کو گرفتار کرتی تو اب تلاش
مجرمان مین اسقدر کاہیکو دقت ہوتی
فوراً کہارونسی سب سراغ لگجاتا
خیر جو شدنی یون ہی تہی فقط از اخبار عالم
فرنگستان

مقام برمنگہم مین عجب طرح سی خون ہوا
اور اگرچہ اس معاملہ قاتل کی طرفسی
کوئی ایسی بات ظہور مین نہین آئی
کہ جسی کمان بد طینتی اور بد باطنی کا
نسبت قاتل کی عاید ہوسکتا ہم بہی واردات
مفصلۂ ذیل باعث افسوس و رنج
ہی — مفصل یہہ ہی کہ مقتول کا نام
جون ڈیوس تہا جسکی عمر صرف ۹ برس
برس کی تہی اور قاتل کا نام تومس کیہ
تہا اور یہہ نسبت مقتول کی عمر مین کچہہ
تہوڑا ہی بڑا تہا — یہہ دونون لڑکی
مقام مذکور مین کسی کارخانہ مین کام
کیا کرتی تہی چنانچہ حسب دستور کہانا
کہانیکی چہٹی کیوقت ہمراہی اپنی ہم سنون
اور ہم جولیون کی تفریحاً کسی پل پر
چلی گئی اور وہان موافق تقاضای
اپنی عمرون کی اپسمین دہکم دہکا کہیلنی
لگی چنانچہ منجملہ اونکی بیچاری غریب
جون ڈیوس نی بہی تومس کیہی کی
اہستہ سی ایک گہونسا مارا اسپر اس
بچہ کو غصہ آگیا اور جس جا تو سی کہانا

کہا یا کہتا ہو کہ اوسکی سینہ مین اس
زور سی مارا کہ طایر روح اوس غریب
کا اوسیوقت قفس تن سی پرواز
کر گیا ۔ آیندہ کی خبر نہین کہ کیا
ہو شاید اس مقدمہ مین بلحاظ اتفاق
عجیب کی خفیف تصور کرکے
قاتل پر کچھہ رعایت ہوجاوی
مگر بالفعل تو قاتل پر الزام قتل
دیدہ و دانستہ کا ہی فقط

آتش زدگی

ایکسٹر کی قریب ۱۰ میل کی فاصلہ
پر ایک قصبہ اوٹری سینٹ میری
کی نام سی مشہور ہی وہان ایک
روز سہ پہر کیوقت آگ لگی اور
اوس سی نقصان عظیم ہوا صورت اسکی
یون ہی کہ کسی لڑکون نی کھیلتی کھیلتی
ایک چھت کی استخانہ مین آگ
روشن کردی اور وہان سی حسب اتفاق
شعلہ اوڑکر چھت مین جالگی اور اسطرح
ہر کسی مکان پر جو اکثر چھپر کی تھے
آگ جا پہونچی غرضکہ پہر وہ آگ وہ
روشن ہوئی کہ بیان سی باہر ہے
سنی گئی ہی کہ قریب ایکسو سولہ مکانات
اوڑ گئی مدرسہ اور اسباب وغیرہ کی
جلا کر راکھہ کر دئی ۔ اس واردات
سی نقصان قریب ۳۰۰۰۰ ہزار
پونڈ کی ہوا اور قریب پانسو آدمی

جو بیچارہ بہت غریب اور مفلس ہین
خانہ بدوش ہوگئی ہین رہنی کو خیمہ
ہاتھین پڑی مگر جائی شکر اور بڑی خوشی
کی بات ہی کہ ان محتاجون کی واسطی
کچھہ چندہ جمع ہوا ہی جسی یقین کہ وہ کی
بود و باش کی واسطی مکانات از سرنو
تیار ہو جاوینگی فقط

عزم جنگ

اخبار دہلی گزٹ سی معلوم ہوا کہ آٹھہ لاکھہ
آسٹریا والی اور تین لاکھہ پروشیا
والی اور دو لاکھہ اٹلی والی اپنی
بہ عزم جنگ مستعد ہین مفصل یون
معلوم ہوا ہی کہ اہل اٹلی اور پروشیا
نی ارادہ کیا ہی کہ ہم دونون بالاتفاق
ہوکر آسٹریا کو تباہ کردین بلکہ اونکا
یہہ بہی ارادہ ہی کہ اہل فرانس کو بہی
اپنا شریک عزم کرین چنانچہ شاہ فرانس
سی یہہ اقرار کرلی ہین کہ بعد کامیابی
بعوض اونکی اعانت کی صوبجات رائین
واقعی و ساڑدینیا اونکو سپرد کر دیے
جاوینگی مگر یہہ بہی معلوم ہوا ہے
کہ انگریزی گورنمنٹ مراس کا سی
جانب سی اعانت کرنیکا ارادہ
نہین ہی فقط از دہلی گزٹ

بارکپور

وہانکی ایک مراسلہ مرسولہ یکم ماہ حال
مین مرقوم ہی کہ کئی دن سی بیان کی

جہاولی میں بڑا غل مچ رہا ہی حقیقت
اسکی یہہ ہی کہ یہاں سی چند میل کے
فاصلہ پر ایک موضع کی قریب کچھ لوگوں نی
ایک گڑیال یا شیر کو دیکھا ہی اور
وہ بیان کرتی ہیں کہ اس درندہ نی
بہت سی بیل اور بکری اور گھوڑے بھی
اور آدمی ہلاک کئی ہیں یہہ سنکر تمام ساکنان
جہاولی کو بڑا خوف اور اندیشہ ہوا
چنانچہ حسب الایما صاحب مجسٹریٹ
بہادر جہاولی کی چند صاحبوں نی اس
موذی کی مارنی کی آج صلاح کی تھی
اور چاہتی تھی کہ اس طرف روانہ
ہوں مگر بارش کی شروع ہو جانی سی
جانا ملتوی رہا یقین ہی کہ کل سب
لوگ اسطرف روانہ ہوں گی اور اس
خونخوار مردم آزار کا کام تمام کرینگی اور
کچھ عرصہ سی یہاں بڑا چوروں کا زور
ہو رہا ہی اور کئی جگہہ چوری ہوئی کل
شب کو ایک شخص کی ایک چوری ہاتا
پائی ہوئی مگر چونکہ چور کی بدن پر چکنائی
ملی تھی لہذا اسکا پکڑنا دشوار اور غیر
ممکن ہوا اور یہہ بھی سنا جاتا ہی کہ پچھلی
دنوں کی بارش ہونی سی نیل کی کھیتیاں
بالکل خراب ہو گئیں فقط از اردو دہلی گزٹ

میرٹھ

وہاں کی ایک چٹھی مورخہ ۱۰ جولائی
میں تحریر ہی کہ آٹھویں تاریخ ماہ گذشتہ
سی بالکل یہاں بارش نہیں ہوئی اور اس
خشکی کی سبب حرارت و گرمی کی
زیادتی ہو گئی ہی کل شام کو کچھ بادل
آسمان پر جمع ہوئی تھی اور بجلی بھی چمکی
تھی مگر بعد تھوڑی دیر کی مطلع آسمان کا
صاف ہو گیا اور ایک قطرہ پانی کا نہ پڑا
ریلوی لین کا کام نہایت سرعت کی ساتھ
ہو رہا ہی اور عجب نہیں کہ حسب شرائط
ٹھیکہ کی ماہ نومبر میں آمد و رفت ریل کی
میرٹھ سی غازی آباد تک جاری ہو جاوی
گنگا کی نہر جو میرٹھ اور غازی آباد کی درمیان
واقع ہی اسکی پل کی تیاری ابھی شروع
نہیں ہوئی سبب اسکا لوگ یہہ بیان
کرتی ہیں کہ ٹھیکہ داروں نی کچھ مصالح
ولایت سی منگوایا ہی اور اسکی آنیکی
منتظر ہیں فقط ایضاً

لنڈہور

وہاں کی ایک چٹھی مورخہ ۷ جولائی میں تحریر ہی
کہ ۲۰ تاریخ ماہ گذشتہ کو چھہ آدمی بجلی کی صدمہ
سی جان بحق تسلیم ہوئی سرکاری باغ میں بھی
ایک بڑی درخت پر بجلی پڑی اور ایک آدمی
کو بھی صدمہ سی نہایت چوٹ آئی بارش کی
زیادتی سی بہت سی مکانات کو ضرر پہونچا
اور ایک بقال جو کم تولنی میں مشہور تھا
گرفتار ہوا اور بعد ثبوت جرم صاحب مجسٹریٹ
بہادر نی تیس روپیہ جرمانہ کا حکم
نسبت اسکی صادر کیا فقط ایضاً

اشتہار

بابت دہلی و لندن بنک از مقام لندن
مجوزہ جناب جی سی بیری صاحب بہادر منیجر عام
بنام حصہ داران بنک مذکور

ای صاحبو چونکہ اسین شک نہیں
ہی کہ بباعث موقوف ہو جانی اکثر
بنک کی جو سابق وقوع مین اسلئے
اور خصوصا بسبب موقوفی حال
اگرہ والا سین بنک کی اب لوگونکو
دہلی اور لندن بنک کی نسبت بہی
ضرور اندیشہ ہوگا بلکہ واردات حال
نی اکی طبیعت کو ضرور خطرہ مین ڈالا
ہوگا لہذا
حسب درخواست صاحب ڈایرکٹرون
کی اب صاحبون کی دلجمعی او اطمینان
کیواسطی اطلاع دیتا ہون کہ کاروبار
متعلقہ لندن سیطرح درست ہین اور
وہ معاملات جو ابین ہماری اور
پالیسین بنک کی عرصہ بیس سال سی
ہی بخیر و عافیت تمام حسب دلخواہ جاری
ہین بلکہ اسوقت مین بہت بکار آمد و
مفید مین ـــ تمام شاخہای بنک کاروبار
ترقی پر ہی اور بلکہ بباعث موقوفی آگرہ
والا سین بنک کی امید قوی ہی کہ اور بہی خوب
ترقی ہو ـــ تمام شاخہای کلان مین وہ
درامانت جو اول ہی بیروقت درخواست
قابل ادا اسی ہو فورا مل سکتا ہی اور آکثر تجر

صاحبو کو تاریخ ۹ ماہ گذشتہ حال کو بذریعہ
تار برقی ہدایت کی گئی ہی کہ اینندہ سی نقد روپیہ
بیس لیا رکھیں ـــ ہند وستان مین متواتر حکم
بہیجی گئی ہین کہ کوئی معاملہ جسین کہ بہی بنک
ضرر پہنچایا جاوی ـــ ہر شاخ بنک سے تفتیش حال
کاروبار ہمیشہ بذریعہ ڈاک فرصد مین ارسال
کیجی جاتی ہین اور جو انحراف قواعد مجوزہ سی
ہوتا ہی اوسکی بہی اطلاع اوسیوقت دیجاتی ہی
غرضکہ حتی الوسع ہر طرحکا انتظام کرلیا ہے
کہ بجز اون معاملونکی جو بالکل صاف ہین کوئی معاملہ
ایسا نہوی پاوی جسین ذرا بہی گمان ہو کہ ہون
بانقصان عاید ہو صاحبان ڈایرکٹر یہ بہی
لکہنا مناسب جانتی ہین کہ بجز کاروبار متعلقہ
بنک بغیر صرافہ کی اور قسم کی کاروبار ترک کردی
ہین فقط

خبر خاص امرت سر

ہماری ایک کارسپونڈنٹ امرت سر سی تحریر کرتی ہین
کہ بازار سردار ہری سنگہ مین تاریخ ۱۰ ماہ
جولائی کو ایک واردات آتش زدگی وقوع مین آئی
مفصل حال یہہ ہی کہ دوپہر کو بعد نواخت ایک
گہنٹہ کی لالہ رام نراین صراف کی دوکان میں آگ
لگی چنانچہ اوسیوقت رای جواہر مل و بہای
بہیان سنگہ مہران کمیٹی وغیرہ او نیز پولیس کی
کمشنر صاحب سنگہ اپنی ہمراہ لیکر موقع واردات پر
پہونچی اور آگ بجہوانی مین کوشش شایستہ کی
مگر کچہ فرق نہوا کہ فورا اسکی خبر کوتوالی مین ہوگی
اور وہانسی مسٹر کرسٹن صاحب افسر پولیس

لکھنو

وہانکی ایک چٹھی مورخہ ۸ جولائی مین تحریر ہی کہ پندرہ دن تک یہان اسقدر گرمی کی زیادتی رہی کہ بہت سی آدمی شہر مین مرگئی مگر کل شب کو دو تین بار کی بارش ہوئی سی موسم اچھا ہوگیا لوگونکی چہری کہ جو تمازت آفتاب اور شدت گرمی سی پژمردہ ہوگئی تہی اب شگفتہ معلوم ہوتی ہین اور سنا جاتا ہی کہ کرنیل بارو صاحب بہادر کمشنر لکھنو کی حصول رخصت سہ ماہ ابتدا ماہ اگست مین ولایت کیجانب تشریف لیجاوینگی

تبدیلی افواج بابت سنہ ۷۷-۱۸۷۶ع

۵ برگد توپخانہ شاہی

نام فوج | کہانسی روانہ ہوگی | کہان جاویگی

کیفیت

ہیڈکوارٹر | انگلستان | لکھنو | کانپور

بسواری ریل +

بی باتری | ایضاً | ایضاً | ایضاً

سی باتری | ایضاً | فیض آباد | الٰہ آباد تک

بسواری ریل +

ڈی باتری | ایضاً | سیتاپور | کانپور تک

بسواری ریل

۸ برگد توپخانہ شاہی

ہیڈکوارٹر | لکھنو | انگلستان | ۵ برگد

ای باتری | فیض آباد | انگلستان

۵ برگد کی سی باتری کی معاوضہ پر

بی باتری | لکھنو | انگلستان

۵ برگد بی باتری کی آنی پر روانہ ہوگی

سی باتری | سیتاپور | انگلستان

۵ برگد کی ڈی باتری کی معاوضہ پر روانہ ہوگی

۱۰ برگد توپخانہ شاہی

ای باتری | جبلپور | ہزاری باغ

یکم دسمبر سنہ حال +

بی باتری | ساگر | میرٹھہ | ۱۰ برگد

کی ای باتری کی معاوضہ پر +

ای باتری | الٰہ آباد | ساگر | یکم دسمبر سنہ حال

جی باتری | ہزاری باغ | جبلپور | ایضاً

۱۹ برگد توپخانہ شاہی

سی باتری | آگرہ | میرٹھہ | یکم نومبر سنہ حال

۲۲ برگد توپخانہ شاہی

ای باتری | میرٹھہ | الٰہ آباد | ۱۵ نومبر سنہ حال

کوہ مری

وہانکی ایک صحیفہ مورخہ پانچوین ماہ حال مین تحریر ہی کہ موسم برسات کی شروع ہوجانیسی لوگونکی ہر طرح کی خوشی ہوگئی اور کل ایک بڑا اول شہر کو تھا یہان آیا حرکت اسکی شمال سی جانب جنوب تہی اور رجہ تیزیان رات کو درختون پر بستی تہین وہ باعث بڑی مینہ کی بہک کے مرگئین قریب

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس باہتمام ہزاری مین سکہہ مالک مطبع کی چہاپا گیا فقط